سوال

(221) ٹوپی بغیر نماز کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

مسلمانوں کی اکثریت نماز اور غیر نماز تمام اوقات میں محض ٹوپی بغیر عمامہ کے استعمال کرتی ہے۔ کیا آنحضرت ﷺ نے یا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کبھی یا ہمیشہ ٹوپی بغیر پگڑی کے استعمال کی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں اور نماز سے باہر ہمیشہ یا کبھی صرف ٹوپی استعمال کرنا بلاشبہ جائز اور مباح ہے پگڑی باندھنی نہ فرض ہے نہ واجب نہ سنت مؤکدہ اور حدیث: ان فرق ما بیننا وبین المشرکین العمائم علی القلانس (ترمذی ابوداؤد) ضعیف ہے۔ اور اگر صحیح بھی مان لی جائے تو ابن الملک وغیرہ شراح کے بیان کردہ معنی کے مطابق اس حدیث سے صرف ٹوپی پہننے کی کراہت نہیں ثابت ہوتی۔ آنحضرت ﷺ بغیر عمامہ کے صرف ٹوپی بھی استعمال فرمایا کرتے تھے۔ امام ابن القیم زاد المعاد میں فرماتے ہیں:

وكان يلبسها (ای العمامة) ويلبس تحتها القلنسوة وكان يلبس القلنسوة بغير عمامة ويلبس العمامة بغير قلنسوة انتهى۔ (ص ۳۴ ج ۱)

اور جامع ترمذی (ص ۲۱۱، جلد ۱) میں ہے:

عن ابی یزید الخولانی انه سمع فضالة بن عبيد يقول سمعت عمر بن الخطابؓ يقول سمعت رسول الله ﷺ يقول الشهداء اربعة رجل مومن جيد الايمان لقی العدو فصدق الله حتى قتل فذالك الذی يرفع الناس اليه اعينهم يوم القيمة هكذا ورفع راسه حتى وقعت قلنسوته فلا ادری قلنسوة عمر اراد ام قلنسوة النبی ﷺ الحديث۔

اور جامع صغیر للسیوطی میں ہے:

كان (ﷺ) يلبس القلانس تحت العمائم وبغير العمائم ويلبس العمائم بغير القلانس وكان يلبس القلانس اليمانية الحديث (الرویانی وابن عساکر عن ابن عباس)

اور صحیح بخاری شریف میں ہے:

وضع ابو اسحق قلنسوته فی الصلوة ورفعها۔

اس اثر سے معلوم ہوا کہ ابو اسحق سبیعی جو کبار تابعین سے ہیں اور امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے استاذ ہیں اور اڑتیس صحابیوں سے حدیث روایت کی ہے ۔ نماز بھی صرف ٹوپی کے ساتھ ادا فرماتے تھے ۔

(محدث دہلی جلد ۱۰، ش ۳)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 04 ص 295

محدث فتویٰ